(21) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (73)

اٰيَاتُهَا 112 | رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ﴿1﴾ مَا

وہ قریب آیا ہے	لوگوں کے لیے	حساب ان کا	اور وہ ہیں	میں	غفلت	منہ موڑنے والے	نہیں

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے مگر وہ غفلت میں پڑ کر منہ موڑ رہے ہیں۔ ان کے

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ

وہ آتا اُن کے پاس	کچھ	ذکر	طرف سے	ان کے رب کی	نیا	مگر	وہ سنتے ہیں اسے	اور وہ

پاس جو نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے آتی ہے وہ اس کا مذاق اڑاتے ہوئے اسے سنتے ہیں۔ ان کے دل

يَلْعَبُوْنَ ۙ﴿2﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ

وہ کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہیں	اُن کے دل	اور انہوں نے خفیہ کی	سرگوشی	انہوں نے	جو ظالم ہیں	کیا ہے

غافل ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! یہ ایسے ظالم ہیں کہ آپ ﷺ کے خلاف سرگوشیاں کرتے ہوئے آپس میں کہتے ہیں ''یہ شخص تمہاری

هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۖ﴿3﴾ قٰلَ

یہ	مگر	آدمی	تم جیسا	کیا پھر تم آتے ہو	جادو کے پاس	اور تم	تم دیکھتے بھی ہو	اس نے کہا

طرح کا آدمی ہے پھر تم کیوں آنکھوں دیکھتے اس کے جادو میں پھنستے ہو۔'' رسول ﷺ نے ان سے کہا

رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿4﴾

میرا رب	وہ جانتا ہے	ہر بات کو	میں	آسمان	اور زمین میں	اور وہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

''میرا رب ہر بات جانتا ہے خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا

بلکہ	انہوں نے کہا	پریشان	خیالات ہیں	بلکہ	اس نے گھڑ لیا اس کو	بلکہ	وہ	شاعر ہے	پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس

لیکن کافروں نے قرآن کے بارے میں کہا ''یہ پراگندہ خیالات ہیں۔'' اور نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ''اس شخص نے یہ کلام

بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿5﴾ مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

کوئی نشانی	جیسا کہ	وہ رسول بھیجے گئے	پہلے	نہ	وہ ایمان لائی	ان سے پہلے	کوئی	بستی

خود گھڑ لیا ہے۔ یا وہ ایک شاعر ہے۔ اگر وہ سچا نبی ہے تو جس طرح کی نشانیاں دے کر پہلے رسولوں کو بھیجا گیا اسی طرح یہ بھی کوئی

اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ

ہم نے ہلاک کیا جس کو	کیا پس وہ	وہ ایمان لائیں گے	اور نہیں	ہم نے رسول بھیجے	تجھ سے پہلے	مگر	مرد	کہ ہم وحی کرتے

نشانی ہمارے پاس لائے۔'' ان سے پہلے بستی والوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ بھی ایمان نہیں لائے تھے تو کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے؟ اور

اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷ وَمَا

ان کی طرف	پس تم پوچھ لو	والوں	ذکر سے	اگر	تم	نہیں	تم جانتے	اور نہیں

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو پیغمبر بھیجے وہ سب آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم لوگوں کو یہ بات

جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝۸ ثُمَّ

ہم نے بنایا ان کو	ایسے جسم	کہ نہ	وہ کھائیں	کھانا	اور نہ	وہ تھے	ہمیشہ رہنے والے	پھر

معلوم نہیں تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔ اور ہم نے پیغمبروں کو ایسے جسم نہیں دیئے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے

صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝۹

ہم نے سچا کیا ان سے	وعدہ	پھر ہم نے نجات دی اُن کو	اور جن کو	ہم چاہیں	اور ہم نے ہلاک کیا	حد سے بڑھنے والوں کو

والے تھے۔ پھر ہم نے اپنے رسولوں سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا۔ پھر ان کو اور جس کو ہم نے چاہا، عذاب سے بچا لیا اور حد سے

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ وَكَمْ ع 1 10 1

یقیناً	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر ہے	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	اور کتنی ہی

گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہاری طرف قرآن نازل کیا ہے جس میں تمہارے لیے یاددہانی ہے پھر کیا تم

قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا

ہم نے ہلاک کیں	ایسی	بستیاں	جو تھیں	ظالم	اور ہم نے پیدا کیے	بعد اُن کے	لوگ

سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ظالموں کی کتنی ہی بستیوں کو نیست و نابود کر دیا اور ان کے بعد دوسری

اٰخَرِيْنَ ۝۱۱ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲

دوسرے	پھر جب	انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	اچانک	وہ	اس سے	وہ بھاگتے تھے

قوم کو اٹھایا۔ پھر جب ان ہلاک ہونے والوں نے ہمارا عذاب آتے دیکھا تو اس سے بھاگنے لگے۔ ہم نے کہا

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

نہ تم بھاگو	اور تم واپس جاؤ	طرف	اس چیز کی کہ	وہ خوشحالی دی گئی تمہیں	جس میں	اور اپنے مکانوں کی طرف	تاکہ تم

''بھاگو مت! تم واپس جاؤ اپنے انہی عیش کے سامانوں اور مکانوں کی طرف

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿13﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ

تم سے پوچھا جائے	وہ بولے	ہائے افسوس ہمیں	بے شک ہم	ہم تھے	ظالم	پھر نہ	وہ ختم ہوا	یہ

تا کہ کوئی تمہارا حال پوچھے ''وہ کہنے لگے ''ہائے ہماری شامت، بے شک ہم لوگ ظالم تھے'' وہ یہی پکارتے رہے

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿15﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

پکارنا اُن کا	یہاں تک کہ	ہم نے کر دیا اُن کو	جڑ سے کٹے ہوئے	بجھے ہوئے	اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان کو

یہاں تک کہ ہم نے ان کا خاتمہ کر دیا جیسے کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ بجھ گئی ہو۔ ہم نے آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿16﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا

اور زمین کو	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	کھیلتے ہوئے	اگر	ہم چاہتے	کہ	ہم اختیار کریں	کوئی مشغلہ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل تماشے کے لیے نہیں بنایا۔ اگر ہم نے کھیل تماشا کرنا ہوتا تو اپنے پاس سے

لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿17﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ

تو ضرور ہم اختیار کرتے اسے	سے	اپنے پاس	اگر	ہم ہوتے	ایسا کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو

اس کا بندوبست کر لیتے مگر یہ کام ہمارے شایانِ شان نہ تھا۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر مارتے

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا

پر	باطل	پھر وہ بھیجا نکالتا ہے اس کا	پس اچانک	وہ	مٹ جاتا ہے	اور تم پر	افسوس ہے	اس سے جو

ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت ملیا میٹ ہو جاتا ہے۔ اور اے مشرکو! تمہارے لیے تباہی ہے تمہاری

تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ

تم بیان کرتے ہو	اور اسی کا ہے	جو کوئی ہے	میں	آسمانوں	اور زمین میں	اور جو ہیں	اس کے پاس

مشرکانہ باتوں کی وجہ سے جو تم کہتے پھرتے ہو۔ اور جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، سب اللہ کی مخلوق ہے۔ وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿19﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ

نہیں وہ تکبر اختیار کرتے	سے	اس کی عبادت	اور نہ	وہ تھکتے ہیں	وہ تسبیح کرتے ہیں	رات کو

فرشتے جنہیں اللہ کا قرب حاصل ہے وہ اس کی عبادت سے نہ سرتابی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔ وہ دن رات تسبیح کرتے

وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ

اور دن کو	نہیں	وہ اس سے وقفہ کرتے	کیا	انہوں نے بنائے ہیں	معبود	سے	زمین	جو وہ

ہیں کبھی ناغہ نہیں کرتے۔ کیا ان مشرکوں نے زمین پر ایسے معبود بنا رکھے ہیں

يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

کچھ پیدا کرتے ہیں	اگر	وہ ہوتے	دونوں میں	معبود	سوائے	اللہ کے	تو دونوں بگڑ جاتے	پس پاک ہے	اللہ

جو مردوں کو زندہ کرتے ہوں؟ اگر زمین اور آسمان میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو سارا انظام درہم برہم ہو جاتا۔ اللہ جو عرش کا رب

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿22﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ

رب	عرش کا	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	نہیں	وہ پوچھا جائے گا	بارے میں اُس کے جو	وہ کرتا ہے	اور وہ لوگ

ہے وہ ان ساری باتوں سے پاک ہے جو مشرک لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اللہ جو کچھ کرے اس سے باز پُرس نہیں ہو

يُسْـَٔلُوْنَ ﴿23﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ

وہ پوچھے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنائے ہیں	سے	سوا اس کے	اور معبود	کہہ دیجیے	تم لاؤ	دلیل اپنی

سکتی لیکن لوگوں سے باز پُرس ہونی ہے۔ کیا مشرکین نے اللہ کے سوا اور بھی معبود بنا رکھے ہیں؟ اے نبی! آپ ﷺ ان سے کہیں

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ

یہ ہے	ذکر	اُن کا جو	ساتھ میرے	اور ذکر	اُن کا جو تھے	پہلے میرے	بلکہ	اکثر اُن کے	نہیں	وہ جانتے

''یہ میرے پاس قرآن موجود ہے اور مجھ سے پہلے کی کتابیں بھی آ چکی ہیں، تم ان میں سے اپنے شرک کے حق میں کوئی دلیل پیش

الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

حق کو	پس وہ ہیں	منہ موڑنے والے	اور نہیں	ہم نے بھیجا	سے	پہلے آپ کے	کوئی	رسول	مگر یہ کہ

کرو'' مگر ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے اس لیے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے کوئی رسول ایسا

نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

ہم وحی کرتے تھے	طرف اُس کی	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے	پس تم عبادت کرو میری	اور وہ کہتے ہیں	اُس نے بنا رکھی ہے

نہیں بھیجا جس کے پاس یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ ''میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو۔'' اور مشرکین کہتے ہیں کہ

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ

رحمان نے	اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	وہ تو بندے ہیں	عزت والے	نہیں	وہ آگے چلتے اُس کے	بات میں

''اللہ رحمان بھی اولاد رکھتا ہے۔'' حالاں کہ وہ اس سے پاک ہے بلکہ جن فرشتوں کو وہ اللہ کی اولاد سمجھتے ہیں وہ تو اُس کے معزز بندے

وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور وہ سب	اس کے حکم سے	وہ کام کرتے ہیں	وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	درمیان	ان کے ہاتھوں	اور جو کچھ ہے	ان کے پیچھے

ہیں۔ وہ اُس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کرتے، صرف اس کے حکم کی تکمیل کرتے ہیں۔ اللہ اُن کے اگلے اور پچھلے حال کو جانتا ہے۔

وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾

اور نہیں	وہ شفاعت کر سکتے	مگر	جس کو	وہ پسند کرے	اور وہ ہیں	سے	اس کے خوف	ڈرنے والے

وہ کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر اس کے لیے جس کو اللہ پسند کرے اور وہ اللہ کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ

اور جو کوئی	وہ کہے	ان میں سے	بے شک میں ہوں	معبود	سے	سوائے اُس کے	تو اسے	ہم سزا دیں گے اسے	جہنم کی

اور اگر ان میں سے کوئی کہے "میں بھی اللہ کے سوا معبود ہوں" تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ ع 2 19 2

اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالموں کو	کیا	نہیں	اُس نے دیکھا	جو	وہ کافر ہوئے	کہ	آسمان

اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان

وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ

اور زمین	وہ دونوں تھے	ملے ہوئے	پھر ہم نے پھاڑ دیا دونوں کو	اور ہم نے بنایا	سے	پانی	ہر	چیز

اور زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر

حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ

زندہ کو	کیا پس نہیں	وہ ایمان لاتے	اور ہم نے بنائے	میں	زمین	پہاڑ مضبوط	تاکہ (نہ)	وہ جھک پڑے

جاندار چیز بنائی۔ کیا پھر یہ لوگ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ زمین لوگوں کو لے کر کسی طرف کو جھک

بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿31﴾ وَجَعَلْنَا

انہیں لے کر	اور ہم نے بنائے	اس میں	کھلے	راستے	تاکہ وہ	وہ راہ پائیں	اور ہم نے بنایا

نہ جائے۔ اور ہم نے زمین میں کھلے راستے بنائے تاکہ لوگ راہ پائیں۔ اور ہم نے

السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿32﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

آسمان کو	چھت	محفوظ	اور وہ ہیں	سے	اس کی نشانیوں	منہ موڑنے والے	اور وہی ہے	جس نے

آسمان کو محفوظ چھت بنایا پھر بھی وہ لوگ ہماری نشانیوں سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور وہی

خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾

اُس نے پیدا کیا	رات کو	اور دن کو	اور سورج کو	اور چاند کو	سب ہی	میں	خلا	وہ تیرتے ہیں

اللہ ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند بنائے جو اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ

اور نہیں	ہم نے بنایا	کسی انسان کے لیے	سے	پہلے آپ کے	ہمیشہ رہنا	کیا پھر اگر	آپ فوت ہو جائیں	تو وہ

اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھی کسی انسان کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی۔ اگر آپ ﷺ فوت ہو جائیں گے تو کیا

الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ

ہمیشہ رہنے والے ہیں؟	ہر	شخص	چکھنے والا ہے	موت کو	اور ہم آزماتے ہیں تمہیں	ساتھ برائی کے	اور بھلائی کے

اعتراض کرنے والے ہمیشہ زندہ رہیں گے؟ ہر جان کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم لوگوں کو ہم دُکھ اور سُکھ دے کر

فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

آزمائش کے لیے	اور ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپ کو	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	نہیں	وہ بناتے آپ کو

آزما رہے ہیں۔ آخر تمہیں ہمارے پاس آنا ہے۔ اور اے نبی ﷺ جب کافر لوگ آپ ﷺ کو دیکھتے ہیں تو آپ ﷺ کو مذاق کا

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

مگر	مذاق کے لیے	کیا یہ ہے	جو	وہ بات کرتا ہے	تمہارے معبودوں کی	اور وہ	ذکر سے	رحمان کے

نشانہ بنا لیتے ہیں اور کہتے ہیں ''کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں پر تنقید کرتا ہے؟'' اور ان کا اپنا حال یہ ہے کہ وہ رحمان کے نام

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُوْرِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

وہ	منکر ہیں	پیدا کیا گیا انسان	سے	جلدی (جلد بازی)	میں جلد دکھاؤں گا تمہیں	نشانیاں اپنی

ہی سے متنفر ہیں۔ انسان جلد باز واقع ہوا ہے۔ میں عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾

پس نہ تم جلدی مچاؤ	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے

تم جلدی نہ مچاؤ لیکن مشرک لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں ''اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟''

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ

اگر	وہ جان جائیں	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	جس وقت کہ	نہیں	وہ ہٹا سکیں گے	سے	اپنے چہروں	آگ کو

کاش ان کو اُس وقت کی خبر ہوتی جب وہ دوزخ کی آگ کو نہ اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے

وَ لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً

اور نہ	سے	اپنی پیٹھوں	اور نہیں	وہ	ان کی مدد کی جائے گی	بلکہ	وہ آئے گی ان کے پاس	اچانک

اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ انہیں کوئی مدد پہنچے گی۔ وہ قیامت اچانک آئے گی اور انہیں بدحواس

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿40﴾ وَلَقَدِ

پھر وہ بدحواس کرے گی اُن کو	پھر نہیں	وہ طاقت رکھتے	اس کو ہٹانے کی	اور نہ	وہ	وہ مہلت دیے جائیں گے	اور البتہ بے شک

کر دے گی۔ پھر نہ وہ اسے ہٹا سکیں گے اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ سے

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا

مذاق کیا گیا	رسولوں کا	سے	پہلے آپ کے	پھر اُس نے گھیر لیا	ان کو جو	وہ مذاق کرتے تھے	ان میں سے	جو

پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا۔ پھر مذاق اُڑانے والوں کو وہی عذاب لے ڈوبا جس کا وہ

3 ع 12 3

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿41﴾ قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ

وہ تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے	کہہ دیجیے	کون	وہ محفوظ رکھ سکتا ہے تمہیں	رات کو	اور دن کو	سے

مذاق اڑاتے تھے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''کون ہے جو تمہیں خدائے رحمان کی پکڑ سے رات یا دن کے وقت

الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ﴿42﴾ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ

رحمان کے (عذاب)	بلکہ	وہ ہیں	سے	ذکر	اپنے رب کے	منہ موڑنے والے	کیا	ان کے لیے	معبود ہیں

بچا سکتا ہے؟'' اور ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ یہ اپنے رب کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے

تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا

جو روکتے ہیں اُن کو	سے	ہماری طرف	نہیں	وہ طاقت رکھتے	مدد کی	اپنی جانوں کی	اور نہیں	وہ	ہم سے

کچھ اور معبود ہیں جو انہیں ہمارے عذاب سے بچا سکتے ہیں۔ وہ تو اپنا بچاؤ نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلے

يُصْحَبُونَ ﴿43﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ

محفوظ رکھے جاتے ہیں	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	اُن کو	اور ان کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ	لمبی ہوئی	ان پر	عمریں (ان کی)

میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہم نے ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ اسی حال

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ

کیا پس نہیں	وہ دیکھتے	کہ ہم	ہم آتے ہیں	زمین کو	ہم گھٹاتے ہوئے اسے	سے	اس کے کناروں کو	کیا پس وہ ہیں

میں ان پر لمبی مدت گزر گئی۔ لیکن کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اب ہم چاروں طرف سے اس سرزمین کا گھیرا تنگ کر کے آگے بڑھ رہے ہیں تو

الْغَالِبُونَ ﴿44﴾ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ

غالب	کہہ دیجیے	بے شک	میں خبردار کرتا ہوں تمہیں	وحی کے ذریعے	اور نہیں	سنتے	بہرے لوگ

کیا یہ لوگ غالب آئیں گے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''میں تمہیں وحی کے ذریعے خبردار کر رہا ہوں۔'' مگر جو لوگ

الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ

پکارنے کو	جب	کہ	ان کو ڈرایا جاتا ہے	اور اگر	پہنچے ان کو جھونکا	کا	عذاب

بہرے بن جائیں انہیں کتنا ہی سمجھایا جائے، وہ نہیں سنتے ؟ اور اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے عذاب کا کوئی جھونکا ان پر آئے تو

رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ

آپ کے رب کے	ضرور وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	بے شک ہم	ہم تھے	ظالم	اور ہم رکھیں گے	ترازوئیں

وہ کہنے لگیں گے ''ہماری بدبختی ! بے شک ہم ظالم تھے !'' اور ہم قیامت کے دن

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ

انصاف کی	دن کو	قیامت کے	پھر نہیں	وہ ناانصافی ہوگی	کسی جان پر	کچھ بھی	اور اگر	وہ ہوگا عمل	برابر

انصاف کا ترازو رکھیں گے پھر کسی کی حق تلفی نہ ہوگی۔ اگر رائی کے

حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾ وَلَقَدْ

دانے	کے	رائی	ہم لائیں گے	اُس کو	اور وہ کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور البتہ بے شک

دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا ہم اُسے بھی حاضر کر دیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔ اور البتہ بے شک ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ الَّذِيْنَ

ہم نے دی	موسیٰ	اور ہارون کو	حق اور باطل میں فرق کرنے والی چیز	اور روشنی	اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لیے	جو

موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو حق و باطل کا فرق کرنے والی کتاب دی جو ایسے پرہیزگاروں کے لیے ہدایت کی روشنی اور

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾ وَهٰذَا

وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بغیر دیکھے	اور وہ	سے	گھڑی قیامت کی	ڈرنے والے ہیں	اور یہ ہے

نصیحت تھی جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا خوف رکھتے ہیں۔ اور ہم نے

ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ ع 4 9 4

ذکر	برکت والا	ہم نے نازل کیا اسے	کیا پس تم ہو	اس کے	منکر؟	اور البتہ بے شک	ہم نے دی	ابراہیم کو

الانبیاء

یہ بابرکت قرآن نازل کیا تو کیا تم لوگ اِسے ماننے سے انکاری ہو؟ اور ہم نے اس سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو

رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا

اُس کی ہدایت	سے	پہلے	اور ہم تھے	اس کو	جاننے والے	جب	اُس نے کہا	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	کیا ہیں

ہدایت عطا کی اور ہم اُن کے مرتبے کو خوب جانتے ہیں۔ یاد کرو جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا

هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

یہ	مورتیاں	کہ	تم ہو	جن پر	بیٹھنے والے	وہ بولے	ہم نے پایا	اپنے باپوں کو

''یہ کیا مورتیاں ہیں جن پر تم جم کر بیٹھے ہو؟'' وہ بولے''ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ

ان کی	عبادت کرنے والے	اس نے کہا	البتہ بے شک	تم ہو	تم	اور باپ تمہارے	میں	گمراہی

کرتے دیکھا ہے۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی

مُّبِيْنٍ ﴿54﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ بَلْ

صریح	وہ بولے	کیا تو لایا ہمارے پاس	حق کو	یا	تو ہے	سے	کھیلنے والوں	اس نے کہا	بلکہ

صریح گمراہ رہے۔'' اس پر انہوں نے کہا ''کیا تم ہمارے پاس سچی بات لائے ہو یا مذاق کر رہے ہو؟'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا

رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ

تمہارا رب ہے	رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	جس نے	پیدا کیا اُن کو	اور میں ہوں	پر	اس بات	سے

''تمہارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ جس نے ان کو پیدا کیا اور میں اس بات کی گواہی

الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا

گواہی دینے والوں	اور قسم ہے اللہ کی	ضرور میں چال چلوں گا	بتوں تمہارے (کے لیے)	بعد اس کے	جب	تم چلے جاؤ

دینے والوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم میں ضرور تمہارے بتوں کے خلاف چال چلوں گا جب تم یہاں سے

مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ

پیٹھ پھیرتے ہوئے	پھر اس نے کر دیا اُن کو	ٹکڑے ٹکڑے	سوائے	ایک بڑے	ان کے	تا کہ وہ	اُس کی طرف

چلے جاؤ گے۔'' پھر ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ صرف ایک بڑے بت کو چھوڑ دیا تا کہ وہ اس کی

يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾

وہ رجوع کریں	انہوں نے کہا	کس نے کیا یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	بے شک وہ ہے	البتہ سے	ظالموں

طرف رجوع کریں۔ جب لوگوں نے واپس آ کر بتوں کا یہ حال دیکھا تو کہنے لگے ''کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ ایسا کیا

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ

وہ بولے	ہم نے سنا	ایک جوان	جو ذکر کرتا تھا اُن کے	وہ کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	وہ بولے	پس تم لاؤ	اس کو

ہے، بے شک وہ بڑا ظالم ہے۔'' لوگوں نے کہا ''ہم نے ایک جوان کو ان کے خلاف بولتے سنا جسے ابراہیم علیہ السلام کہا جاتا ہے۔''

عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا

سامنے	آنکھوں کے	لوگوں کی	تاکہ وہ	وہ سب دیکھیں	وہ بولے	کیا تو	تو نے کیا ہے	یہ

انہوں نے کہا کہ ''اسے سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو تاکہ وہ دیکھیں۔'' پھر لوگوں نے پوچھا ''ابراہیم علیہ السلام کیا ہمارے

بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ

ہمارے معبودوں سے	اے ابراہیم	اس نے کہا	بلکہ	کیا ہے یہ	اُن کے بڑے نے	یہ	پس تم پوچھو ان سے

معبودوں کے ساتھ تم نے ایسا کیا؟'' ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا ''بلکہ ان کے اس بڑے نے کیا ہے، تم ان بتوں سے پوچھ لو

اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

اگر	وہ ہیں	وہ بات کرتے	پھر وہ لوٹے	طرف	اپنے آپ کی	پھر وہ بولے	بے شک تم ہو	تمہی

اگر یہ بولتے ہیں۔'' پھر ان لوگوں نے اپنے جی میں کچھ سوچا۔ پھر آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے ''واقعی تم

الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ

ظالم	پھر	وہ اُلٹے کر دیے گئے	پر	اپنے سروں	البتہ بے شک	تو جانتا ہے	نہیں	یہ

ہی ظالم ہو۔'' پھر سر جھکا کر بولے ''اے ابراہیم علیہ السلام تم جانتے ہو یہ

يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا

وہ بولتے	اس نے کہا	کیا تم پوجتے ہو	کے	سوائے	اللہ	اسے جو	نہیں	وہ فائدہ دیتا تمہیں	کچھ بھی

بولتے نہیں۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو، جو تمہیں نفع یا نقصان پہنچانے کا

وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا

اور نہ	وہ نقصان پہنچاتا تم کو	افسوس ہے	تم پر	اور اس پر جو	تم پوجتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	کیا پس نہیں

اختیار نہیں رکھتیں۔ افسوس تم پر اور ان چیزوں پر جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں'' پھر انہوں

تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾

تم سمجھتے	وہ بولے	تم جلاؤ اسے	اور تم مدد کرو	اپنے معبودوں کی	اگر	تم ہو	کچھ کرنے والے

نے آپس میں کہا ''اگر کچھ کرنا ہے تو اس شخص کو آگ میں جلا دو اور اس طرح اپنے معبودوں کی حمایت کرو۔''

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ

ہم نے حکم دیا	اے آگ	تو ہو جا	ٹھنڈی	اور سلامتی والی	پر	ابراہیم	اور انہوں نے چاہا	اس سے

پھر ہم نے حکم دیا ''اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم علیہ السلام کے لئے۔ ان لوگوں نے ابراہیم علیہ السلام کے

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ

چال چلنا	پھر ہم نے کر دیا اُن کو	بڑا خسارہ پانے والے	اور ہم نے نجات دی اسے	اور لوط کو	طرف	سرزمین کی	کہ

خلاف چال چلی مگر ہم نے ان لوگوں کو ناکام کر دیا۔ اور ہم نے ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو اور لُوط عَلَیْہِ السَّلَام کو اس سر زمین میں

بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ

ہم نے برکت رکھی	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحاق	اور یعقوب	پوتا

حفاظت سے رکھا جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم نے ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو عطا کیا اسحاق عَلَیْہِ السَّلَام بیٹا

وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

اور سب کو	ہم نے بنایا	نیک	اور ہم نے بنایا اُن کو	پیشوا	وہ ہدایت دیتے تھے	ہمارے حکم سے سامنے

اور یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام پوتا اور ان سب کو ہم نے نیک بنایا۔ اور ان کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ

اور ہم نے وحی کی	ان کی طرف	کرنے کی	بھلائیاں	اور قائم رکھنا	نماز	اور دینا	زکوٰۃ

ہم نے انہیں وحی کے ذریعے ہدایت کی کہ وہ بھلائی کے کام کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔

وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ

اور وہ تھے	ہمارے لیے	بندگی کرنے والے	اور لوط کو	ہم نے دیا اسے	حکم	اور علم	اور ہم نے نجات دی اسے	سے

اور وہ سب ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ اور لُوط عَلَیْہِ السَّلَام کو ہم نے اختیار اور علم عطا کیا۔ انہیں اس بستی سے نجات دی

الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

بستی	جو	وہ تھی	کرتی	برائیاں	بے شک وہ	وہ تھے	لوگ	برے

جس کے رہنے والے گندے کام کرتے تھے۔ بے شک وہ لوگ بہت برے اور

5 ع 25 5 فٰسِقِيْنَ ۙ﴿74﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ وَنُوْحًا اِذْ

نافرمان	اور ہم نے داخل کیا اسے	میں	رحمت ہماری	بے شک وہ ہے	سے	نیک لوگوں	اور نوح کو	جب

نافرمان تھے۔ اور لُوط عَلَیْہِ السَّلَام کو ہم نے اپنی رحمت کے سائے میں لے لیا۔ بے شک وہ ہمارے نیک بندوں میں سے تھے۔ اور

نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

اس نے پکارا	سے	پہلے	پھر ہم نے قبول کی دعا	اس کی	پھر ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے گھرانے کو	سے	مصیبت

اس سے پہلے نوح عَلَیْہِ السَّلَام کو بھی نبی بنایا۔ یاد کرو جب انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ پھر انہیں اور ان کے

الْعَظِيْمِ ﴿76﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

بڑی	اور ہم نے مدد دی اسے	سے	اس قوم	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کا	بے شک وہ	وہ تھے

ساتھیوں کو بہت بڑے غم سے نجات دی۔ اور اس قوم کے مقابلے میں جس نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا ہم نے نوح علیہ السلام کی

قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ

لوگ	برے	پس ہم نے غرق کیا ان	سب کو	اور داؤد	اور سلیمان کو ہدایت دی	جب	وہ فیصلہ کرتے تھے

مدد کی۔ بے شک وہ کافر بہت برے لوگ تھے اس لیے ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام

فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ

میں	کھیتی	جب	رات کو چر گئیں	اس میں	بکریاں	کچھ لوگوں کی	اور ہم تھے	ان کے فیصلے کے

کو بھی نبی بنایا۔ یاد کرو جب وہ دونوں ایک کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا

شٰهِدِيْنَ ﴿78﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا

شاہد	پھر ہم نے سمجھائی وہ بات	سلیمان کو	اور ہر ایک کو	ہم نے دیا	حکم	اور علم	اور ہم نے تابع کیا

پڑیں اور ہم ان کے اس فیصلے کو دیکھ رہے تھے۔ ہم نے سلیمان علیہ السلام کو وہ معاملہ سمجھا دیا۔ ویسے ہم نے دونوں ہی کو حکمت اور علم

مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾ وَعَلَّمْنٰهُ

ساتھ	داؤد کے	پہاڑوں کو	جو تسبیح کرتے تھے	اور پرندوں کو تابع کیا	اور ہم تھے	کرنے والے	اور ہم نے سکھایا اس کو

عطا کیا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو داؤد علیہ السلام کا ہم نوا بنا دیا تھا جو ان کے ساتھ اللہ کی تسبیح کرتے تھے، اور یہ سب ہم

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

ہنر	زرہ کا	تمہارے لیے	تاکہ وہ محفوظ رکھے تمہیں	میں	تمہاری لڑائی	پس کیا	تم ہو

ہی کرنے والے تھے۔ اس کے علاوہ ہم نے داؤد علیہ السلام کو تم لوگوں کے لیے زرہ بنانے کی صنعت سکھائی تاکہ وہ تمہیں لڑائی میں

شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ

شکر کرنے والے	اور سلیمان کے لیے	ہوا	تیز	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	طرف	سرزمین کی

ایک دوسرے کے وار سے محفوظ رکھے۔ تو کیا تم شکر کرتے ہو؟ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کے لیے تیز ہوا کو تابع کر دیا جو اُن کے حکم

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿81﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ

جسے	ہم نے برکت دی تھی	جس میں	اور ہم تھے	سب	چیز	جاننے والے	اور سے	جنات	جو

سے اُس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں اور ہم ہر چیز کو جانتے تھے۔ ہم نے جنات کو بھی اُن کے

يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۙ﴿82﴾

وہ غوطے لگاتے تھے	اس کے لیے	اور وہ کام کرتے	کام	علاوہ	اس کے	اور ہم تھے	ان کے لیے	محافظ

تابع کر دیا جو ان کے لیے غوطے لگاتے اور دوسرے کام کرتے تھے اور ہم انہیں قابو میں رکھے ہوئے تھے۔

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ﴿83﴾

اور ایوب	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ میں	مجھے پہنچی ہے	تکلیف	اور تو ہے	بڑا رحیم	رحم کرنے والوں میں

اور ایوب علیہ السلام کو بھی ہم نے اپنے فضل سے نوازا۔ یاد کرو جب اُس نے اپنے رب کو پکارا ”مجھے کچھ تکلیف ہو گئی ہے اور تو

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ

پھر ہم نے قبول کی دعا	اس کی	پھر ہم نے دور کر دی	جو تھی	اسے	کوئی	تکلیف	اور ہم نے دی اسے	اس کے اہل (کنبہ)	اور اُن جیسے

بہترین رحم کرنے والا ہے“ ہم نے ان کی دعا قبول کی اور اُن کو جو تکلیف تھی دور کر دی۔ ان کا گھرانا پھر سے آباد کر دیا۔ مزید اتنے ہی

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

ساتھ اُن کے	رحمت	سے	ہمارے پاس	اور نصیحت	بندگی کرنے والوں کے لیے	اور اسماعیل کو

اور اہل و عیال عطا کر دیئے۔ یہ ہماری طرف سے ان پر خاص رحمت تھی تا کہ بعد میں آنے والے عبادت گزاروں کے لیے اس میں

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿85﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ

اور ادریس کو	اور ذوالکفل کو	ہدایت دی	وہ ہر ایک تھا	سے	صبر کرنے والوں میں	اور ہم نے داخل کیا اُن کو	میں

ایک سبق ہو۔ اور اسی طرح اسماعیل علیہ السلام، ادریس، اور ذوالکفل علیہما السلام کو بھی ہم نے اپنی رحمت سے نوازا۔ یہ سب صابر

رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

رحمت اپنی	بے شک وہ تھے	سے	نیک لوگوں	اور مچھلی والا	جب	وہ گیا	غصے میں

لوگ تھے۔ ہم نے انہیں اپنی رحمت کے سائے میں لیا۔ وہ نیک بندے تھے۔ اسی طرح مچھلی والے یونس علیہ السلام نبی پر بھی

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ

پھر وہ سمجھا	کہ	ہرگز نہیں	ہم قدرت رکھتے	اس پر	پھر اس نے پکارا	میں	اندھیروں	کہ	نہیں	معبود	سوائے

ہم نے فضل کیا۔ یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے اور سمجھے ہم ان پر کوئی گرفت نہیں کریں گے۔ پھر انہوں نے

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ﴿87﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ

تیرے	پاک ہے تو	بے شک میں	میں ہوں	سے	ظالموں میں	پھر ہم نے قبول کی دعا	اس کی	اور ہم نے بچایا اُس کو

اندھیروں میں اپنے رب کو پکارا ”اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ بے شک میں قصوروار ہوں۔“ ہم نے ان کی دعا

مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ وَ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰی

سے	غم	اور اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	ایمان والوں کو	اور زکریا	جب	اس نے پکارا

قبول کی اور انہیں غم سے نجات دی۔ ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا علیہ السلام پر بھی ہم نے فضل کیا جب

رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾ فَاسْتَجَبْنَا

اپنے رب کو	اے رب میرے	نہ	تو چھوڑ مجھے	تنہا	اور تو ہے	بہترین	وارث	پس ہم نے قبول کی دعا

اُس نے بڑھاپے میں اپنے رب کو پکارا ''اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ تو سب کا بہترین وارث ہے'' تو ہم نے ان کی دعا

لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰی وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اس کی	اور ہم نے عطا کیا	اس کو	یحییٰ	اور ہم نے درست کر دی	اس کے لیے	بیوی اس کی	بے شک وہ	وہ تھے

قبول کی۔ ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنایا اور یحییٰ علیہ السلام بیٹا عطا کیا۔ بے شک یہ سب لوگ نیک کاموں

يُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا

وہ جلدی کرتے	میں	نیکیوں	اور وہ پکارتے تھے ہمیں	شوق سے	اور خوف سے	اور وہ تھے	ہم سے

میں سر گرم تھے۔ ہمیں امید اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے اور ہمارے آگے عاجزی

خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾ وَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

ڈرنے والے	اور وہ عورت	جس نے محفوظ رکھی	اپنی شرمگاہ	پھر پھونکا ہم نے	اس میں	سے	اپنی روح

کرتے تھے۔ اور وہ خاتون (مریم علیہا السلام) جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ ہم نے اُس میں ایک روح پھونک دی

وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً

اور ہم نے بنایا اسے	اور اس کے بیٹے کو	نشانی	جہانوں کے لیے	بے شک	یہ ہے	امت تمہاری	امت

اور اسے اور اس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی قرار دیا۔ دیکھو، تمہاری امت ایک ہی

وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾ وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ

ایک	اور میں ہوں	تمہارا رب	پس تم عبادت کرو میری	اور انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	اپنا معاملہ (دین)	آپس میں	سب ہیں

امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ لہٰذا تم میری عبادت کرو۔ مگر گمراہ لوگوں نے اپنے دین کے ٹکڑے کر ڈالے۔ آخر انہیں ہمارے

اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ ع 6 18 6

ہماری طرف	لوٹنے والے	پس جو کوئی	وہ عمل کرے	سے	اچھائیوں	جبکہ وہ ہو	ایمان والا

پاس ہی آنا ہے۔ تو جو شخص بھی نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان والا ہوگا تو اس کی

فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ

تو نہیں ناقدری	اسکی کوشش کے لیے	اور بے شک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے	اور گویا حرام تھا	پر	ہر بستی	ہم نے ہلاک کیا جسے

محنت کی ناقدری نہ ہوگی کیونکہ ہم اس کی نیکیاں لکھ رہے ہیں۔ ہم نے جن بستی والوں کو ہلاک کرنے کا فیصلہ کیا تو ان کے لیے گویا

اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ

کہ وہ	نہیں	وہ باز آئیں گے	یہاں تک کہ	جب	وہ کھولے جائیں گے	یاجوج	اور ماجوج	اور وہ

حرام تھا کہ وہ رجوع کرتے۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کے لشکر کھول دیئے جائیں گے اور وہ

مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ

سے	ہر	اونچی جگہ	وہ دوڑتے پھرتے ہوں گے	اور وہ قریب ہوگا	وعدہ	سچا	پھر اچانک	وہ

ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے نکل پڑیں گے۔ قیامت کا سچا وعدہ قریب آ جائے گا۔ اس وقت کافروں کی آنکھیں

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ

وہ پھٹی رہ جائیں گی	آنکھیں	ان لوگوں کی جو	وہ کافر ہوئے	ہائے افسوس ہم کو	بے شک	ہم تھے	میں	غفلت	سے

پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ کہیں گے ”ہائے ہماری کم بختی! ہم تو اس سے غافل رہے۔

هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس	بلکہ	ہم تھے	ظالم	بے شک تم	اور جنہیں	تم پوجتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے

بلکہ ہم ظالم تھے۔ حکم ہو گا کہ تم اور تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پُوجتے تھے،

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا

ایندھن ہیں	جہنم کا	تم	اس پر	پہنچنے والے ہو	اگر	وہ ہوتے	یہ	معبود سچے	تو نہ

سب جہنم کا ایندھن بنو گے۔ تمہیں وہیں جانا ہے۔ اگر وہ سچے معبود ہوتے تو جہنم میں

وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا

وہ پہنچتے وہاں	اور سب ہیں	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	ان کے لیے ہے	اس میں	چیخنا چلانا	اور وہ	اس میں

نہ جاتے۔ اب تم سب کو اس میں ہمیشہ رہنا ہے۔“ وہاں ان کی وہ چیخ و پکار ہو گی کہ ایک دوسرے کی آواز

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا

نہیں کچھ وہ سنیں گے	بے شک	جو لوگ	کہ وہ پہلے ہو چکا	ان کا	ہم سے	نیک وعدہ	وہ	اس سے

سنائی نہ دے گی۔ لیکن جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے فیصلہ ہو چکا ہے وہ جہنم

مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

دور رکھے جائیں گے	نہیں	وہ سنیں گے	اس کی آہٹ	اور وہ ہیں	میں	اس	کہ وہ چاہیں گے	جی اُن کے

سے اتنے دُور رکھے جائیں گے کہ اُس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے اور وہ اپنے پسندیدہ عیش میں

خٰلِدُوْنَ ۚ ﴿102﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

ہمیشہ رہنے والے	نہ	وہ غمگین کرے گی اُن کو	گھبراہٹ	بڑی	اور وہ استقبال کریں گے اُن کا	فرشتے

ہمیشہ رہیں گے۔ بڑی گھبراہٹ انہیں غمگین نہ کرے گی۔ فرشتے اُن کا استقبال کریں گے اور اُن سے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ

یہ ہے	دن تمہارا	جس کا	تم تھے	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	جس دن	ہم لپیٹیں گے	آسمان کو	جیسے لپیٹنا

کہیں گے ''یہ ہے وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔'' جس دن ہم آسمان لپیٹ دیں گے جیسے کاغذوں کا

السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ

کاغذ کا	تحریر کے لیے	جس طرح	ہم نے شروع کیا	پہلے	پیدا کرنا	ہم اسی کو لوٹا دیں گے	وعدہ ہے	ہم پر

رول لپیٹ دیا جاتا ہے۔ جس طرح ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اسی طرح ہم دوبارہ پیدا کر دیں گے۔ یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے

اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ

بے شک ہم	ہم ہیں	کرنے والے	اور البتہ بے شک	ہم نے لکھا	میں	زبور	سے	بعد	ذکر کے	کہ

ہم اسے پورا کر کے رہیں گے۔ ہم نے توریت کے بعد زبور میں بھی لکھ دیا تھا کہ جنت کے وارث

الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

زمین	وارث ہوں گے اُس کے	میرے بندے	نیک	بے شک ہے	میں	اس	ضرور ایک پیغام	قوم کے لیے

صرف ہمارے نیک بندے ہوں گے۔'' بے شک اِن باتوں میں فرماں برداروں کے لیے

عٰبِدِيْنَ ؕ ﴿106﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى

عبادت گزاروں	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت	جہان والوں کے لیے	کہہ دیجیے	یقیناً	وحی کی جاتی ہے

بڑا پیغام ہے۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ

اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾ فَاِنْ

طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا ہے	معبود	ایک	پس کیا	تم ہو	ماننے والے	پھر اگر

دیں ''میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ ''تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے'' تو کیا تم اس کی اطاعت کے لیے تیار ہو؟'' پھر اگر

تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ

وہ منہ پھیر لیں	تو آپ کہہ دیجئے	میں نے آگاہ کر دیا ہے تمہیں	پر	برابر (طریقے)	اور نہیں	میں جانتا	کہ قریب ہے	یا	دور

وہ منہ پھیر لیتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ''میں نے تمہیں صاف صاف آگاہ کر دیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ جس عذاب کا تم سے

مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا

وہ جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	بے شک وہ	وہی جانتا ہے	اونچی آواز	سے	بات	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ

وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا دور۔ بے شک اللہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اُس بات کو بھی جسے تم

تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾

تم چھپاتے ہو	اور نہیں	میں جانتا	شاید وہ	آزمائش ہے	تمہارے لیے	اور فائدہ اٹھانا ہے	تک	ایک مدت

چھپاتے ہو۔ اور مجھے نہیں معلوم کہ جو فرصت ملی ہوئی ہے وہ تمہارے لیے ایک آزمائش اور فائدہ اٹھانے کی مہلت کے سوا کچھ اور

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى

اس نے کہا	اے میرے رب	تو فیصلہ کر	ساتھ حق کے	اور رب ہمارا ہے	مہربان	جس سے مدد مانگی جاتی ہے	خلاف

ہے'' آخر رسول نے دعا کی ''اے میرے رب تو میرے اور مشرکین کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے'' ''اور ان سے کہہ دیا گیا

مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع 7 19 7 النصف

اس کے جو	تم بیان کرتے ہو

کہ تم جو باتیں بناتے ہو ان کے مقابلے میں ہم رحمان ہی سے مدد مانگتے ہیں۔''

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ (103) (22)

اٰیَاتُهَا 78 رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿۱﴾

اے	لوگو	تم ڈرو	اپنے رب سے	بے شک	زلزلہ	قیامت کا ہے	چیز	بڑی

اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو۔ قیامت کا زلزلہ بڑی ہولناک شے ہے۔

یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

جس دن	تم دیکھو گے اسے کہ	وہ بھول جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	اس کو	جسے وہ دودھ پلاتی تھی	اور وہ ڈال دے گی	ہر

جس دن تم اُسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

والی	حمل	حمل اپنے کو	اور تو دیکھے گا	لوگوں کو	مدہوش	اور نہیں	وہ	مدہوش

اپنا حمل ڈال دے گی۔ لوگ تمہیں مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿2﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

اور لیکن	عذاب ہوگا	اللہ کا	سخت	اور سے	لوگوں میں ہے	جو کہ	وہ جھگڑتا ہے	بارے میں	اللہ کے

بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا۔ اور بعض لوگ علم کے بغیر اللہ کے بارے میں

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۙ﴿3﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ

بغیر	علم کے	اور وہ پیروی کرتا ہے	ہر	شیطان	سرکش کی	وہ لکھ دیا گیا	اس پر	کہ وہ	جس سے

جھگڑتے ہیں اور سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ جس کے متعلق یہ لکھ دیا گیا ہے

تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿4﴾ يٰٓاَيُّهَا

دوستی کرے گا وہ	تو بے شک وہ	وہ گمراہ کرے گا اسے	اور وہ راہ بجھائے گا اسے	طرف	عذاب کی	آگ کے	اے

کہ جو شخص اسے دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے چھوڑے گا اور دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔ اے لوگو اگر تمہیں

النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

لوگو	اگر	تم ہو	میں	شک	سے	دوبارہ زندگی	تو بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا تمہیں	سے	مٹی

دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شک ہو تو غور کرو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ

پھر	سے	نطفے	پھر	سے	لہو جمے ہوئے	پھر	سے	بوٹی	صورت بنی ہوئی	اور بغیر

پھر نطفے سے، جو پہلے خون کا لوتھڑا بنتا ہے۔ پھر گوشت کی بوٹی بنتی ہے جو پوری شکل والی ہوتی ہے اور

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى

صورت بنی ہوئی سے	تا کہ ہم بیان کریں	تمہارے لیے	اور ہم ٹھہراتے ہیں (اسے)	میں	رحموں	جتنا	ہم چاہیں	تک

اَدھوری بھی ہوتی ہے تا کہ ہم اپنی قدرت اور حکمت تم پر واضح کریں۔ پھر جس نطفے کو ہم تکمیل تک پہنچانا چاہتے ہیں

اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ

ایک مدت	مقرر	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں	بچے کی صورت	پھر	تا کہ تم پہنچو	اپنی جوانی کو

اسے ایک خاص مدت تک عورت کے رحم میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا

اور بعض تم میں ہیں	جو	وہ وفات پاتا ہے	اور بعض تم میں	جو	وہ پھیرا جاتا ہے	طرف بے کار	عمر کی	تا کہ نہ

تم میں سے کوئی شخص پہلے مر جاتا ہے اور کوئی شخص بڑھاپے کی ایسی نکمی حالت تک پہنچا دیا جاتا ہے کہ جاننے

يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

وہ جانے	سے	بعد	جاننے کے	کچھ بھی	اور تو دیکھتا ہے	زمین کو	خشک	پھر جب	ہم اتارتے ہیں

کے بعد بھی کچھ نہیں جانتا۔ اور تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی

عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۵

اس پر	پانی	وہ ہلتی ہے	اور وہ بڑھتی پھولتی ہے	اور وہ اگاتی ہے	کو	ہر	قسم	عمدہ

برساتے ہیں تو وہ ترو تازہ ہو کر ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی خوشنما چیزیں اُگاتی ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ

یہ ہے	اس لیے کہ	اللہ	وہ ہے	حق	اور یہ کہ وہ	وہی زندہ کرتا ہے	مُردوں کو	اور یہ کہ وہ ہے	پر	ہر

یہ سب اِس لیے ہے کہ اللہ برحق ہے، وہی بے جانوں میں جان ڈالتا ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ۙ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

چیز کے	بڑا قادر	اور یہ کہ	قیامت	آنے والی ہے	نہیں	شک	اس میں	اور یہ کہ	اللہ

بڑا قادر ہے اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ ضرور ان سب کو

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۷ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

وہ دوبارہ اٹھائے گا	اُن کو جو ہیں	میں	قبروں	اور بعض ہے	لوگوں سے	جو	وہ جھگڑتا ہے	بارے میں	اللہ کے

دوبارہ اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو بغیر علم کے،

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝۸ۙ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ

بغیر	علم کے	اور بغیر	ہدایت کے	اور بغیر	کتاب	روشن کے	پھیرنے والا	کندھے اپنے کو	تا کہ وہ گمراہ کرے

بغیر ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے اللہ کی توحید کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ ان کی گردنیں اکڑی ہوتی ہیں۔ وہ لوگوں کو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

سے	راہ سے	اللہ کی	اس کے لیے ہے	میں	دنیا	ذلت	اور ہم چکھائیں گے اسے	دن	قیامت کے

اللہ کی راہ سے بھٹکانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں رُسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم انہیں آگ کا

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿9﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

عذاب	جلنے کا	یہ ہے	اس لیے جو	اُس نے آگے بھیجا	تیرے دونوں ہاتھوں نے	اور یہ کہ	اللہ	نہیں ہے

عذاب چکھائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا یہ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے ورنہ اللہ تو اپنے

ع 1 10 8

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿10﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ

ظلم کرنے والا	بندوں پر	اور بعض ہے	لوگوں سے	جو	وہ عبادت کرتا ہے	اللہ کی	پر	کنارے	پس اگر

بندوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی بندگی میں ڈانواں ڈول رہتے ہیں۔ کوئی

اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨ انْقَلَبَ عَلٰى

وہ پہنچے اسے	کوئی بھلائی	اُسے اطمینان ہو جائے	ساتھ اُس کے	اور اگر	وہ پہنچے اسے	آزمائش	وہ پھر جائے	پر

فائدہ پہنچا تو قائم رہے۔ کوئی آزمائش آئی تو اُلٹے

وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿11﴾

چہرے اپنے	وہ خسارے میں رہا	دنیا کے	اور آخرت کے	یہی ہے	وہ	خسارہ پانا	ظاہر

چہرے پھر گئے۔ ایسے لوگوں نے دنیا بھی کھوئی اور آخرت بھی۔ یہ ہے نرا گھاٹا۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

وہ پکارتا ہے	سے	سوائے	اللہ کے	اسے جو	نہیں	وہ نقصان پہنچاتا اسے	اور جو	نہ	وہ نفع دیتا ہے اسے	یہی ہے	وہ

ایسے لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں جو انہیں نفع یا نقصان پہنچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ ہے انتہا

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿12﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ

گمراہی	دور کی	وہ پکارتا ہے	اسے کہ	نقصان اس کا ہے	زیادہ قریب	سے	نفع اس کے	ضرور برا ہے

درجے کی گمراہی۔ ایسے لوگ جن کو پکارتے ہیں اُن کے فائدے سے زیادہ اُن کا نقصان واضح ہے۔ کیسے برے ہیں

الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿13﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دوست	اور ضرور برا ہے	ساتھی	بے شک	اللہ داخل کرے گا	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے

اُن کے کارساز اور کیسے برے ہیں اُن کے ساتھی۔ بے شک اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا

اچھے	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں	بے شک	اللہ	وہ کرتا ہے	جو

کام کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کر

يُرِيْدُ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

وہ چاہتا ہے	جوکوئی	وہ ہے	وہ گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہیں	وہ مدد کرے گا اُس کی	اللہ	میں	دنیا

گزرتا ہے۔ جس شخص کو یہ بدگمانی اور مایوسی ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اُس کی ہرگز مدد نہ

وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ

اور آخرت میں	تو چاہئے کہ وہ کھینچے	ایک رسی	طرف	آسمان کی	پھر	چاہیے کہ وہ کاٹ ڈالے	پھر چاہیے کہ وہ دیکھے	کیا

کرے گا تو ایسے مشرک کو کہیں سہارا نہ ملے گا خواہ وہ آسمان پر چڑھ جائے یا خودکشی فیصلہ

يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿15﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ

وہ ضرور ختم کردے گی	چال اُس کی	اس چیز کو جو	اسے غصے دلاتی ہے	اور اسی طرح	ہم نے اتارا اسے	آیتیں	واضح	اور یہ کہ

کرے اُس کی پریشانی کبھی دُور نہ ہو گی۔ ہم نے قرآن کھلی دلیلوں کی صورت میں نازل کیا ہے لیکن اللہ

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿16﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا

اللہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بے شک	جولوگ	وہ ایمان لائے	اور جولوگ	وہ یہودی ہوئے

جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اِس میں شک نہیں کہ مسلمانوں، یہودیوں،

وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ

اور صابی	اور عیسائی	اور مجوسی	اور جولوگ	وہ مشرک ہوئے	تو بے شک	اللہ فیصلہ کرے گا

صابیوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں کے درمیان اللہ قیامت کے دن فیصلہ

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿17﴾ اَلَمْ تَرَ

درمیان اُن کے	دن	قیامت کے	بے شک	اللہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے	گواہ	کیا نہیں	تو نے دیکھا

کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ لوگو کیا تم نہیں دیکھتے

اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ

کہ	اللہ کو	وہ سجدہ کرتا ہے	اس کو	جوکوئی	میں	آسمانوں	اور جوکوئی ہے	میں	زمین	اور سورج بھی

اللہ ہی کے آگے جھکتے ہیں آسمانوں والے، زمین والے، سورج،

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ

اور چاند بھی	اور ستارے بھی	اور پہاڑ بھی	اور درخت بھی	اور جانور بھی	اور بہت	سے

چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان۔ لیکن

النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

لوگوں میں	اور بہت ہیں	کہ ثابت ہے	جن پر	عذاب	اور جسے	ذلت دے اللہ	تو نہیں	اس کو

بہت ایسے بھی ہیں جو نافرمانی کر کے عذاب کے مستحق بن چکے ہیں۔ اور جسے اللہ ذلیل کر دے اسے کوئی

مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿18﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا

کوئی	عزت دینے والا	بے شک	اللہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ دو	فریق ہیں	جو جھگڑتے ہیں

عزت دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔ یہ دو پارٹیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے

فِيْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ

بارے میں	اپنے رب کے	پس جو لوگ	وہ کافر ہوئے	وہ کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	سے	آگ

بارے میں جھگڑا کیا۔ جس پارٹی نے کفر کیا اسے آخرت میں آگ کے کپڑے کٹوا کر پہنائے جائیں گے۔

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿19﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

وہ ڈالا جائے گا	سے	اوپر	ان کے سروں کے	کھولتا پانی	وہ گل جائے گا	اس سے	جو کچھ ہوگا	میں

اُن کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے اُن کے پیٹ تک کی ساری چیزیں

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ؕ ﴿20﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿21﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

ان کے پیٹوں	اور کھالیں بھی	اور اُن کے لیے ہیں	بڑے بڑے ہتھوڑے	کے	لوہے	جب بھی	وہ چاہیں گے

اور کھالیں گل جائیں گی۔ اُن کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب وہ گھبرا کر اُس سے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

کہ	وہ نکلیں	اس سے	سے	غم	وہ پھر لوٹائے جائیں گے	اسی میں	اور (کہا جائے گا) تم چکھو	عذاب

باہر نکلنا چاہیں گے انہیں پھر اُس میں دھکیل دیا جائے گا کہ تم اب چکھتے رہو جلنے

الْحَرِيْقِ ﴿22﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

جلنے کا	بے شک	اللہ داخل کرے گا	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے	اچھے	ایسے باغوں میں

کا عذاب۔ لیکن دوسری پارٹی اُن لوگوں کی ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، اللہ انہیں ایسے باغوں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

کہ بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	اُن کو پہنائے جائیں گے	اس میں	سے	کنگن	سے	سونے

میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے

وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ

اور موتی	اور لباس اُن کا ہے	اس میں	ریشم	اور اُن کو راہ دکھائی گئی	طرف	اچھی (پاکیزہ)	کی

اور ان کا لباس ریشمی ہو گا۔ یہ وہ ہیں جنہیں دنیا میں پاکیزہ کلمے کی

الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بات	اور اُن کو راہ دکھائی گئی	کی طرف	راستے	تعریف کیے گئے کے	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے

توفیق ملی اور انہیں اللہ حمید کا راستہ دکھایا گیا۔ لیکن جنہوں نے انکار کیا

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ

اور وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور مسجد	حرام سے	وہ کہ	ہم نے بنایا ہے جسے	تمام لوگوں کے لیے

اور جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجدِ حرام سے روکتے ہیں، جسے ہم نے سب کے لیے برابر بنایا ہے

سَوَاۗءَۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ

برابر ہے	رہائشی	جس میں	اور غیر رہائشی	اور جو کوئی	وہ چاہے	اس میں	گمراہی کو	ساتھ ظلم کے

خواہ وہاں کا مقامی باشندہ ہو یا باہر سے آنے والا، تو ایسے لوگوں نے بڑا

3 ع 3 10 نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

ہم چکھائیں گے اسے	سے	عذاب	دردناک	اور جب	ہم نے جگہ مقرر کی	ابراہیم کے لیے	مکان	کعبے کا

ظلم کیا۔ اور جو اللہ کے گھر میں ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا اسے ہم دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور یاد کرو جب ہم نے ابراہیم

اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ

یہ کہ	نہ	تو شریک ٹھہرا	میرا	کسی چیز کو	اور تو پاک رکھ	گھر میرا	واسطے طواف کرنے والوں کے	اور قیام کرنے والوں کے

علیہ السلام کو بیت اللہ کی جگہ بتا دی اور حکم دیا ''میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا۔ میرے گھر کو پاک رکھنا طواف کرنے والوں کے

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿26﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي

اور رکوع کرنیوالوں کے	سجدہ کرنے والوں کے	اور آپ اعلان کر دیں	میں	لوگوں	حج کے لئے	وہ آئیں گے تیرے پاس	پیدل	اور پر

لیے، قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دیں۔ وہ تمہاری طرف آئیں

كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ

ہر	دبلے اونٹ	وہ آئیں گے	سے	ہر	راستے	دور کے	تا کہ وہ حاضر ہوں	فائدوں کو

گے پیدل چل کر اور تھکے ماندے اونٹوں پر سوار ہو کر دُور دراز راستوں سے آئیں گے۔ تا کہ وہاں حاضر ہو کر

لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

اپنے لیے	اور وہ یاد کریں	نام	اللہ کا	میں	دنوں	معلوم	پر	اس جو	اس نے دیئے اُن کو

وہ اپنے فائدے حاصل کریں۔ اللہ نے جو مویشی چوپائے انہیں دے رکھے ہیں، اُن خاص دنوں میں اُن کی قربانی کرتے ہوئے

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾ ثُمَّ

سے	چوپایوں	مویشی	پھر تم کھاؤ	اس سے	اور تم کھلاؤ	بھوکے	فقیر کو	پھر

ان پر اللہ کا نام لیں۔'' پھر اے لوگو قربانی کا گوشت تم خود بھی کھاؤ اور مفلس محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر لوگ

لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿29﴾

تاکہ وہ دور کریں	میل اپنا	اور تاکہ وہ پوری کریں	نذریں اپنی	اور تاکہ وہ طواف کریں	گھر کا	قدیمی

اپنا میل کچیل دُور کریں۔ اپنی نذریں پوری کریں اور اُس قدیم گھر کا طواف کریں۔

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ

یہ بات ہے	اور جو کوئی	وہ تعظیم کرے	حرمتوں کی	اللہ کی	تو وہ	بہتر ہے	اس کے لیے	پاس	اس کے رب کے

یہ بات ہو چکی، اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے تو یہ اُس کے رب کے نزدیک خود اُس کے حق میں بہتر ہے۔

وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

اور حلال کیے گئے	تمہارے لیے	مویشی جانور	مگر	وہ جن کے بارے میں	پڑھ کر سنایا جاتا	تم پر	پس تم بچتے رہو	گندگی

اور اے مسلمانو حرام جانوروں کے سوا جن کا حکم قرآن میں سنا دیا گیا ہے، باقی تمام چوپائے تمہارے لیے حلال ہیں۔ اور یاد رکھو

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ﴿30﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ

سے	بتوں کی	اور تم بچتے رہو	بات سے	جھوٹی	یکسو ہو کر	اللہ کے لیے	بغیر	شریک ٹھہراتے ہوئے

بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔ اللہ کی طرف یکسو رہو۔ اُس کے ساتھ شریک نہ بناؤ۔

بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ

اس کا	اور جو کوئی	شریک ٹھہرائے	اللہ کا	تو گویا	وہ گرا	سے	آسمان	پھر اُچک لیتے ہیں اسے	پرندے

جو اللہ کا شریک بناتا ہے گویا وہ آسمان سے گر پڑتا ہے۔ پھر اسے پرندے اُچک لیتے ہیں یا

اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ

یا	وہ پھینک دیتی ہے	اس کو	تیز ہوا	میں	جگہ	دور	یہ بات ہے	اور جو کوئی	وہ تعظیم کرے

ہوا اسے کسی دُور دراز مقام پر لے جا کر پھینک دیتی ہے۔ یہ بات ہو چکی، اور جو اللہ کے شعائر کا

شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى

نشانیوں	اللہ کی	تو بے شک یہ ہے	سے	تقویٰ	دلوں کے	تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	تک

احترام کرتا ہے تو یہ دل کے تقوے کی بات ہے۔ اور تمہیں اپنے قربانی کے جانوروں سے مخصوص وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر انہیں

ع 4 8 11

اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ

ایک مدت	مقررہ کے	پھر	جگہ قربان گاہ اُس کی	طرف	گھر	قدیم کے	اور واسطے ہر	امت کے

قربانی کے لیے اللہ کے قدیم گھر کی طرف لے جانا ہے۔ اور ہم نے ہر امت کو

جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ

ہم نے مقرر کی	قربانی	تاکہ وہ یاد کریں	نام	اللہ کا	اوپر	اُس کے جو	اس نے دیئے اُن کو	سے	چوپائے

قربانی کا حکم دیا تاکہ لوگ اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں عطا

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ﴿34﴾

مویشی	پس معبود تمہارا ہے	معبود	ایک	پس اسی کے لیے	تم سر جھکاؤ	اور آپ خوشخبری دیں	عاجزی کرنے والوں کو

کیے ہیں۔ اور یاد رکھو، تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تم صرف اسی کے آگے جھکو۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ عاجزی کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

وہ لوگ کہ	جب	وہ ذکر کیا جاتا ہے	اللہ کا	وہ ڈر جاتے ہیں	دل اُن کے	اور صبر کرنے والے	اس پر	جو

خوشخبری دے دیں۔ جن کا حال یہ ہے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں۔ جو مصیبت پر صبر

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾ وَالْبُدْنَ

وہ پہنچے اُن کو	اور قائم کرنے والے	نماز	اور اس سے جو	ہم نے دیا اُن کو	وہ خرچ کرتے ہیں	اور قربانی کے اونٹ

کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو

جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

ہم نے بنایا اُن کو	تمہارے لیے	سے	نشانیوں	اللہ کی	تمہارے لیے	ان میں	بھلائی ہے	پس تم ذکر کرو	نام	اللہ کا

ہم نے تمہارے لیے اللہ کی نشانیاں بنایا ہے۔ ان میں تمہارے لیے بھلائی ہے۔ جب انہیں قطاروں میں کھڑا کر کے

عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

ان پر	قطار باندھے ہوئے	پھر جب	وہ گر پڑیں	پہلوؤں اپنے پر	تو تم کھاؤ	اس میں سے	اور تم کھلاؤ

ذبح کرو تو اُن پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں تو اُن کا گوشت خود بھی کھاؤ

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾

نہ مانگنے والے محتاج کو	اور مانگنے والے کو	اسی طرح	ہم نے تابع کیا اُن کو	تمہارے لیے	تاکہ تم	تم شکر کرو

اور نہ مانگنے والے محتاج کو اور سوالی کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى

ہرگز نہیں	پہنچتے	اللہ کو	گوشت اُن کے	اور نہ	خون اُن کے	اور لیکن	پہنچتا ہے اس کو	تقویٰ

یاد رکھو، اللہ کو نہ قربانیوں کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ اُن کا خون، بلکہ اللہ کو صرف تمہارا تقویٰ

مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ

تم سے	اسی طرح	اس نے تابع کیا اُن کو	تمہارے لیے	تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی	مطابق اُس کے جو	ہدایت دی تم کو

پہنچتا ہے۔ اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی بخشی ہوئی ہدایت پر اُس کی بڑائی بیان کرو۔

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور خوشخبری دو	نیکی کرنے والوں کو	بے شک	اللہ	وہ دفاع کرتا ہے	کا	ان لوگوں	جو ایمان لائے	بے شک اللہ

اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کا تحفظ کرتا ہے جو ایمان لائیں۔ بے شک

لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ

وہ نہیں پسند کرتا	ہر	خیانت کرنے والے	کافر کو	اجازت دی گئی	ان کو	جن سے لڑائی کی جاتی ہے	کیونکہ ان پر	ظلم کیا گیا

ع 5 5 12 الثلثة

اللہ بدعہدوں اور ناشکروں کو پسند نہیں کرتا۔ جن مظلوم مسلمانوں سے لڑائی کی جا رہی ہے انہیں اب جوابی کاروائی کرنے کی اجازت

وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿39﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور بے شک	اللہ ہے	پر	اُن کی مدد	ضرور بڑا قادر	جو لوگ	وہ نکالے گئے	سے	اپنے گھروں

ہے۔ بے شک اللہ اُن کی مدد کرنے پر بڑا قادر ہے۔ ان بیچاروں کو ان کے گھروں سے نکالا گیا،

بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

ناحق	صرف	اس پر کہ	وہ کہتے ہیں	ہمارا رب	اللہ ہے	اور اگر نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو

صرف اِس قصور پر کہ وہ کہتے ہیں ''ہمارا رب اللہ ہے۔'' اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

ان کے بعض کو	بعض سے	تو البتہ گرا دیے جاتے	خانقاہیں راہبوں کی	اور گرجے	اور عبادت گاہیں یہود کی	اور مسجدیں

نہ کرے تو خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں جن میں

يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ

لیا جاتا ہے	جن میں	نام	اللہ کا	بہت	اور ضرور مدد کرے گا اللہ	اُس کی جو	مدد کرے گا اُس کی بے شک

اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے سب ڈھا دیئے جاتے ۔ اللہ ضرور اُن لوگوں کی مدد فرمائے گا جو اُس کے دین کے لیے اُٹھ کھڑے

اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

اللہ ہے	ضرور قوت والا	بڑا غالب	وہ لوگ	اگر	ہم اقتدار دیں اُن کو	میں	ملک	وہ قائم کریں نماز

ہوں ۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا اور سب پر بڑا غالب ہے ۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم ملک میں اقتدار دیں تو وہ نماز کا اہتمام کریں

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ

اور وہ دیں	زکوۃ	اور وہ حکم دیں	نیکی کا	اور وہ روکیں	سے	برائی	اور اللہ ہی کے لئے ہے	انجام

گے، زکوٰۃ ادا کریں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے

الْاُمُوْرِ ﴿41﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

سب کاموں کا	اور اگر	وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو بے شک	اُس نے جھٹلایا	پہلے اُن کے	قوم	نوح نے	اور عاد نے

اختیار میں ہے۔ اے نبی ﷺ اگر کافر آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح، قوم عاد،

وَّثَمُوْدُ ﴿42﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ

اور ثمود نے	اور قوم	ابراہیم نے	اور قوم	لوط نے	اور والوں	مدین نے

اور قومِ ثمود نے بھی جھٹلایا اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط نے بھی۔ اور مدین والے بھی جھٹلا چکے ہیں۔

وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ

اور وہ جھٹلائے گئے	موسیٰ	پھر میں نے مہلت دی	کافروں کو	پھر	میں نے پکڑ لیا اُن کو	پھر کیسا	وہ ہوا

اور موسیٰ علیہ السلام کو بھی جھٹلایا گیا۔ تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی۔ اور پھر انہیں پکڑ لیا۔ پھر کیسا ہوا میرا

نَكِيْرِ ﴿44﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ

میرا عذاب	پس کتنی	ہی	بستیاں تھیں	ہم نے ہلاک کیا اُن کو	جبکہ	وہ ظالم تھیں	پس وہ گری ہوئی ہیں

عذاب۔ غرض کتنی ہی بستیاں تھیں جنہیں اُن کے ظلم کی وجہ سے ہم نے ہلاک کیا۔ اب اُن کے گھروں کی چھتیں

عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

پر	چھتوں اپنی	اور کئی کنویں	بے کار پڑے ہوئے	اور کئی محل	جو مضبوط بنے ہوئے تھے	کیا پس نہیں	انہوں نے سیر کی	میں

اور دیواریں زمین بوس ہو چکی ہیں۔ ان کے آباد کنویں ویران ہو گئے ہیں اور ان کے پختہ محل کھنڈر بن چکے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ زمین

الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

زمین	پھروہ ہوتے	ان کے	دل	جووہ سمجھتے	اس کو	یا	کان ہوتے	جووہ سنتے

پر چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل کچھ سمجھتے، یا ان کے کان کچھ

بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي

اس کو	پس بے شک یہ کہ	نہیں	اندھی ہوتیں آنکھیں	اورلیکن	اندھے ہوجاتے ہیں دل	جوہیں	میں

سنتے۔ بات یہ ہے کہ لوگوں کی آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو

الصُّدُوْرِ ﴿46﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ

سینوں	اوروہ جلدی مچاتے ہیں آپ سے	عذاب کی	اور ہرگز نہیں	خلاف ورزی کرتا اللہ	اپنے وعدے کی

سینوں میں ہوتے ہیں۔ اے نبی ﷺ کافرلوگ آپ ﷺ سے عذاب کے لیے جلدی مچاتے ہیں حالاں کہ اللہ اپنا وعدہ پورا کر کے

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾ وَكَاَيِّنْ

اوربے شک	ایک دن	نزدیک	آپ کے رب کے	مانند ہزار	سال کے	اس سے جو	تم گنتے ہو	اور کتنی

رہے گا۔ آپ ﷺ کے رب کا ایک دن تمہارے شمار کے لحاظ سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے۔ اور کتنی ہی بستیوں

مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ

ہی	بستیاں تھیں کہ	میں نے مہلت دی	ان کو	جبکہ وہ	ظالم تھیں	پھر	میں نے پکڑا اُن کو	اورمیری طرف ہے

کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور سب کو

الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿49﴾

ع 6 10 13

لوٹنا	وہ کہہ دیجیے	اے	لوگو	بے شک	میں ہوں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	ظاہر

میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''میں تمہیں واضح خبردار کرنے والا ہوں''۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾

پس جولوگ	ایمان لائے	اورانہوں نے عمل کیے	اچھے	ان کے لیے ہے	بخشش	اورروزی	عزت کی

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، اُن کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾

اور جنہوں نے دوڑ دھوپ کی	بارے میں	ہماری آیتوں کے	عاجز کرنے کے لیے	وہی ہیں	والے	دوزخ

لیکن جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے میں لگے ہوئے ہیں وہ دوزخ والے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى

اورنہیں ہم نے بھیجا	سے	پہلے آپ	کوئی	رسول	اورنہ	نبی	مگر	جب	اس نے پڑھا	تو ڈال دی

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا اور اس نے پیغامِ حق سنایا تو شیطان نے

الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ

شیطان نے	میں	اس کے پڑھنے	پھرختم کردیتا تھا اللہ	اس کو جو	ڈالتا تھا شیطان	پھر	وہ مضبوط رکھتا ہے

اُس میں کوئی نہ کوئی وسوسہ ڈالا۔ پھر اللہ نے شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے کو ختم کر دیا اور اپنی آیتوں کو

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

اللہ	آیتوں اپنی کو	اوراللہ ہے	علم والا	حکمت والا	تاکہ وہ بنائے	اسے جو کچھ	ڈالتا ہے شیطان

مستحکم کر دیا۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ ایسا اس لیے ہوتا رہا کہ شیطان کا وسوسہ ان لوگوں

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ

آزمائش	ان کے لیے جو	میں	ان کے دلوں	مرض ہے	اورسخت ہیں	ان کے دل	اور بے شک

کے لیے آزمائش بن جائے جن کے دلوں میں کھوٹ ہے اور جن کے دل سخت ہیں۔ یہ ایسے

الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ

ظالم ہیں	ضرور میں	ضد	دور کی	اورتاکہ وہ جانیں	جو	صاحب	علم ہیں	یہ کہ وہ

ظالم ہیں کہ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں اور اے نبی ﷺ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے جان لیں

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ

حق ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	پس وہ ایمان لائیں	اس پر	پھر وہ عاجزی کریں	اس کے لیے	ان کے دل	اور بے شک

کہ یہ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے ہے۔ اور وہ اس پر ایمان رکھیں اور ان کے دل اللہ کے آگے جھک جائیں۔ بے شک

اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَلَا يَزَالُ

اللہ	ضرور ہدایت دینے والا ہے	اُن کو جو	وہ ایمان لائے	طرف	راہ	سیدھی کی	اور وہ ہمیشہ رہیں گے

اللہ ایمان والوں کو ضرور سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ لیکن کافر لوگ قرآن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ

وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	میں	شک	اس سے	یہاں تک کہ	آئے گی اُن کے پاس	گھڑی قیامت کی	اچانک	یا

کے بارے میں ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اچانک اُن پر قیامت آ جائے گی یا

يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ

وہ آئے گا اُن کے پاس	عذاب	دن	نحوست کا	بادشاہی ہے	آج کے دن	اللہ کی	وہ فیصلہ کرے گا

منحوس دن کا عذاب آ جائے۔ اُس دن سارا اختیار صرف اللہ کو ہو گا۔ وہی ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾

درمیان اُن کے	پھر جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	وہ ہوں گے میں	باغوں	نعمت کے

فیصلہ فرمائے گا۔ پھر جو ایمان والے ہوں گے اور انہوں نے نیک کام کیے ہوں گے وہ نعمت والے باغوں میں جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿57﴾ ع 7 9 14

اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	تو وہ ہیں	جن کے لیے ہے	عذاب	ذلیل کرنے والا

رہے کافر، جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا، ان کے لیے ذلت ناک عذاب ہو گا۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ

اور جن لوگوں نے ہجرت کی	میں	راہِ	اللہ کی	پھر	وہ قتل ہوئے	یا	وہ مر گئے

البتہ ضرور روزی دے گا اُن کو

اور دیکھو، جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، پھر وہ شہید کر دیئے گئے یا فوت ہو گئے، اللہ ضرور انہیں

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿58﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ

اللہ	روزی	اچھی	اور بے شک	اللہ	البتہ وہی ہے	بہترین	رزق دینے والا	البتہ ضرور وہ داخل کرے گا اُن کو

اچھا رزق دے گا۔ بے شک اللہ سب سے بہترین رزق دینے والا ہے۔ اللہ انہیں ایسا ٹھکانا دے گا

مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿59﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ

ایسی جگہ کہ	وہ پسند کریں گے جس کو	اور بے شک	اللہ ہے	ضرور علم والا	تحمل والا	یہ بات ہے	اور جو کوئی	وہ بدلہ لے

جسے وہ پسند کریں گے۔ بے شک اللہ جاننے والا تحمل والا ہے۔ یہ بات ہو چکی، اور جو شخص بدلہ لے

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اتنا	جتنی	زیادتی کی گئی	اس سے	پھر	زیادتی ہو جائے	اس پر	تو البتہ ضرور مدد کرے گا اُس کی	اللہ	بے شک اللہ ہے

ویسا ہی جیسا اُس کے ساتھ کیا گیا تھا لیکن اس پر پھر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد فرمائے گا۔ بے شک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿60﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

ضرور معاف کرنے والا	بہت بخشنے والا	یہ ہے	اس لیے کہ	اللہ	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	میں	دن	اور وہ داخل کرتا ہے

معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿61﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

دن کو	میں	رات	اور یہ کہ	اللہ ہے	خوب سننے والا	بہت دیکھنے والا	یہ ہے	کیونکہ	اللہ	وہی ہے

رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اللہ کی مدد آتی ہے کیونکہ وہ

الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

حق	اور یہ کہ	جسے	وہ پکارتے ہیں	سے	اس کے سوا	وہ	باطل ہے	اور یہ کہ	اللہ	وہی ہے

معبودِ برحق ہے اور مشرک لوگ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں۔ بےشک اللہ ہی

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿62﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۖ

بلند مرتبہ	بہت بڑا	کیا نہیں	تو نے دیکھا	یہ کہ	اللہ نے اتارا	سے	آسمان	پانی

سب سے بلند مرتبہ اور سب سے بڑا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے

فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿63﴾ لَهٗ مَا فِي

پھر ہو جاتی ہے (اس سے) زمین	سرسبز	بےشک	اللہ ہے	باریک بین	باخبر	اس کے لیے ہے	جو کچھ	میں

جس سے زمین سر سبز ہو جاتی ہے۔ بےشک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ اسی کا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿64﴾ ع 8 7 15

آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	اور بےشک	اللہ	ضرور وہی ہے	بےنیاز	تعریف کیا گیا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ بےنیاز اور تعریف کے لائق ہے۔ کیا تم

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي

کیا نہیں تو نے دیکھا	یہ کہ	اللہ نے تابع کیا	تمہارے لیے	جو کچھ ہے	میں	زمین	اور کشتی	جو چلتی ہے	میں

نے نہیں دیکھا اللہ نے زمین کی چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے؟ اور کشتی

الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ

سمندر	اس کے حکم سے	اور وہ تھام رکھتا ہے	آسمان کو	تاکہ نہ	وہ گر پڑے	پر	زمین	مگر	اس کے حکم سے

کو بھی جو اُس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے۔ وہی اپنے حکم سے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿65﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۣ ثُمَّ

بےشک	اللہ ہے	لوگوں پر	ضرور شفقت کرنے والا	بڑا مہربان	اور وہی ہے	جس نے	زندہ کیا تمہیں	پھر

بےشک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی۔ پھر

يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿66﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

وہ مارے گا تم کو	پھر	وہ زندہ کرے گا تم کو	بے شک	انسان ہے	البتہ بڑا ناشکرا	واسطے ہر	امت کے	ہم نے مقرر کیا

تمہیں موت دے گا پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لیے

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى

عبادت کا طریقہ	وہ	عبادت کرتے ہیں اس سے	پس نہ	وہ جھگڑا کریں آپ سے	بارے میں	دین کے	اور آپ دعوت دیں	طرف

عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا جس کے وہ پابند تھے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ کافروں کو اس بارے میں آپ ﷺ سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔

رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ

اپنے رب کی	بے شک آپ ہیں	ضرور اوپر	ہدایت	سیدھی کے	اور اگر	وہ جھگڑا کریں آپ سے	پس کہہ دیجیے	اللہ

آپ ﷺ انہیں اپنے رب کی طرف بلائیں۔ یقیناً آپ ﷺ سیدھے راستے پر ہیں۔ لیکن اگر وہ آپ ﷺ سے جھگڑا کریں تو

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

بہتر جانتا ہے	اسے جو	تم کرتے ہو	اللہ فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے	اس کے بارے میں

آپ ﷺ کہہ دیں ''اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

تم تھے	جس میں	تم اختلاف کرتے	کیا نہیں	تو جانتا	کہ	اللہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں

میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

آسمان	اور زمین میں	بے شک	یہ ہے	میں	ایک کتاب	بے شک	یہ ہے	پر	اللہ

کے علم میں ہے۔ سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوا ہے اور یہ اللہ کے لیے بہت

يَسِيْرٌ ﴿70﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

آسان	اور وہ عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اُس کی کہ	نہیں	اس نے اتاری	اس کی	کوئی دلیل

آسان ہے۔ اور مشرکین اللہ کو چھوڑ کر اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری۔

وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾ وَاِذَا

اور اُس کی بھی جو	نہیں	ان کو	اُس کا	کچھ علم	اور نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی	مددگار	اور جب

اور یہ خود بھی اُن کے بارے میں کچھ علم نہیں رکھتے۔ ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اے نبی ﷺ جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

وہ پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں ہماری	واضح	آپ پہچانتے ہیں	میں	چہروں	اُن کے جو	وہ کافر ہوئے

انہیں ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو آپ ﷺ اُن کے چہروں پر ناگواری

الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ

ناپسندیدگی کو	وہ قریب ہیں کہ	وہ حملہ کریں	ان پر جو	وہ پڑھ کر سناتے ہیں	ان کو	آیتیں ہماری	کہہ دیجیے

دیکھتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے وہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں گے جو انہیں ہماری آیتیں سناتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے

اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کیا پس میں آگاہ کروں تمہیں	بارے میں بری چیز کے	سے	اس	وہ آگ ہے	وعدہ کیا ہے جس کا	اللہ نے	ان سے جو

کہہ دیں ”کیا میں تمہیں تمہارے خیال کے مطابق اس قرآن سے بھی بڑھ کر ناگوار چیز نہ بتادوں؟ وہ ہے دوزخ کی آگ جس کا اللہ

كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿72﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا ع 9 8 16

وہ کافر ہوئے	اور وہ بری ہے	جگہ	اے	لوگو	بیان کی جاتی ہے مثال	پس تم غور سے سنو!

نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔“ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے سو تم اسے غور سے سنو!

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ

اس کو	بے شک	جو لوگ	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	ہرگز نہیں	وہ پیدا کر سکتے	ایک مکھی کو	اور اگرچہ

تم لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ اگر مکھی

اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ

سب مل جائیں	اس کے لئے	اور اگر	چھین لے جائے ان سے	مکھی	کوئی چیز	نہیں	وہ چھڑا سکتے اسے

ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ اِسے اُس سے چھڑا نہیں

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ

اس سے	کمزور ہے	مانگنے والا بھی	اور جس سے مانگا جاتا ہے وہ بھی	نہیں	انہوں نے قدر کی	اللہ کی	صحیح	قدر اُس کی

سکتے۔ کمزور ہیں مدد چاہنے والے اور کمزور ہیں وہ جن سے مدد مانگی گئی۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ

بے شک	اللہ ہے	ضرور قوت والا	بڑا غالب	اللہ چن لیتا ہے	سے	فرشتوں	پیغام رساں	اور سے

کا حق ہے۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا سب پر بڑا غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام رساں چُن لیتا ہے

النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۚ﴿75﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

انسانوں	بے شک	اللہ ہے	بہت سننے والا	خوب دیکھنے والا	وہ جانتا ہے	جو ہے	درمیان میں	ہاتھوں ان کے	اور جو ہے

اور انسانوں میں سے بھی۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا

پیچھے ان کے	اور طرف	اللہ کی	وہ لوٹتے ہیں	سارے کام	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم رکوع کرو

اُن کے پیچھے ہے۔ سارے معاملات کا اختیار اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ اے ایمان والو! تم رکوع

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿77﴾ السجدة ج

اور تم سجدہ کرو	اور تم عبادت کرو	اپنے رب کی	اور تم (جلد) کیا کرو	نیکی	تاکہ تم	تم فلاح پاؤ

اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور بھلائی کے کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ

اور تم جہاد کرو	راہ میں	اللہ کی	جیسا کہ حق ہے	اس کے جہاد کرنے کا	اسی نے چنا ہے تمہیں	اور نہیں	اس نے رکھی	تم پر

اور تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اللہ نے تمہیں چُن لیا۔ دین کے معاملے میں تم پر کوئی

فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ

میں	دین	کوئی	تنگی	دین	تمہارے باپ	ابراہیم کا	اسی نے	نام رکھا تمہارا

تنگی نہیں رکھی۔ تمہارا دین وہی ہے جو تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا تھا۔ اللہ نے تمہارا نام

الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ

مسلمان	سے	پہلے	اور میں	اس (کتاب)	تاکہ ہو جائے رسول ﷺ	گواہ	تم پر

''مسلم'' رکھا، پہلی کتابوں میں بھی اور اِس قرآن میں بھی۔ تاکہ اللہ کا رسول ﷺ تمہارے لیے دینِ حق کا گواہ بن جائے

وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور تم ہو جاؤ	گواہ	پر	لوگوں	پس تم قائم کرو	نماز کو	اور تم دو	زکوٰۃ

اور تم دوسرے لوگوں کے لیے دینِ حق کے گواہ بن جاؤ۔ تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو

وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿78﴾ ع

اور تم مضبوطی سے پکڑو	اللہ کو	وہی ہے	کارساز تمہارا	پس وہ بہت اچھا ہے	کارساز	اور وہ بہت اچھا ہے	مددگار

اور اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لو۔ وہی تمہارا کارساز ہے جو بہت اچھا کار ساز ہے اور بہت اچھا مددگار ہے۔